سوال

(96)موت کے بعد میت پر نوحہ خوانی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میت پر رونا جائز ہے؟ اگر رونے میں نوحہ کرنا، رخسار پیٹنا اور کپڑے پھاڑنا بھی شامل ہو تو کیا میت پر اس کا کوئی اثر پڑتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کی بے جا تعریف کرنا، نوحہ کرنا، کپڑے پھاڑنا، رخساروں کو پیٹنا اور اس طرح کی دوسری باتیں جائز نہیں ہیں، کیونکہ "صحیحین" میں ابن مسعود سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(ليس منا من لطم الخدود' وشق الجيوب' ودعا بدعوي الجاهلية) (صحيح البخاري' الجنائز' باب ليس منا من ضرب الخدود' ح: 1297)

''وہ ہم میں سے نہیں ہے جو رخساروں کو پیٹے، گریباں پھاڑے اور زمانہ جاہلیت کے کلمات کہے۔''

یہ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے نوحہ کرنے والی اور نوحہ سننے والی پر لعنت فرمائی ہے [1] اور یہ بھی آپ نے فرمایا ہے:

(الميت يعذب في قبره بما نيح عليه) (صحيح البخاري' الجنائز' باب مايكره من النياحة على الميت' ح: 1292)

''نوحہ کی وجہ سے میت کو قبر میں عذاب ہوتا ہے۔''

اور ایک روایت میں یہ الفاظ یہ ہیں:

(ان الميت ليعذب ببكاء اهله عليه) (صحيح البخاري' باب قول النبي صلى الله عليه وسلم يعذب الميت لخ' ح: 1286 وصحيح مسلم' الجنائز' باب الميت يعذب ببكاء اهله عليه' ح: 927)

''میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔''

---

[1] صحیح مسلم، الجنائز، باب التشدید فی النیاحۃ، حدیث: 934

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 93

محدث فتویٰ